ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
تیسیر الصلوٰۃ
در مطبع الطافی واقع کانپور طبع شد

کہانیکو کوئی اوسکی جنازیکی نماز منع کرتا ہی اس سی صاف معلوم ہوا کہ ترک صلوۃ کا مرتبہ کفر اور شرک سی لگا ہوا ہی بی
نمازیکا ایمان کا خدا کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی خلقت بہت بی نماز ہوگئی سو اسمین دو قسم کی لوگ پکڑی جاوینگی ایک تو
ایسی لوگ جو دنیا کی ساری کام کرین لیکن نماز مین اونکی کمر ٹوٹتی ہی دوسرے اسمین بعضی ملا بہی پکڑی جاوینگی
جنہون نی نماز مین سیکڑون طرح کی مشکلین ایجاد کر کی ان ٹہی کام کاجی لوگو پر نماز بہاری کر دی اسواسطے ضرور ہوا
کہ نماز کی آسانی کی مسئلہ لکہہ دیجیی کہ کسیوقت تنگ مین کسی سی نماز نہ چہوٹی تاکہ ایمان نہ جاوی نام اس کتابکا تیسیر
الصلوۃ رکہا گیا **فصل پانیکی بیان مین** یہہ رسالہ نماز کی آسانی کی بیان مین ہی اسواسطے مناسب ہے
کہ پانیکا ہی مسئلہ آسان اسمین لکہہ دیجی حضرت شاہ عبد العزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جو حنفی مذہب کی پیشوا تہی اونہون
نی جواب مین سوالات عشرہ کی لکہا او وہ جواب اور سوال ہندوستان مین مشہور ہی کہ اس دیار مین پانیکی مسایل مشہور
چلنی مین خلقت کو تنگی بہت ہوئی ہی اسواسطے جایز ہی کہ اور علمائی آسان مسئلہ جو حدیث کی موافق لکہا ہو اوسپر
چلین اور ہرگز دل مین شک نلاوین **مسئلہ یہہ ہی** کہ پانی اگر دو بکہال سی کم ہو اور اوسمین تہوڑی نجاست پڑے
تو ناپاک ہو ویگا اور جو دو بکہال ہو یا زیادہ اور اوسمین نجاست پڑی تو ناپاک نہین ہوتا فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نی اَلْمَاءُ اِذَا کَانَ قُلَّتَیْنِ لَمْ یَحْمِلِ الْخَبَثَ پانی ہووی جب دو بکہال تو نہ اوٹہاوی نجاست کو مگر جب نجاست سے
بو یا رنگ یا مزا پانی مین پیدا ہو پہر کتنا ہی پانی زیادہ ہو مگر ناپاک ہی اوس پانیکو نکالا چاہیی یہانتک کہ نجاست کا
رنگ و بو و مزہ جاتا رہی **فصل طہارت کے بیان مین مسئلہ** غسل مین تین دفعہ بدن سی پانی بہانا سنت ہے
اور جو پانی کم ہو یا زیادہ پہینکنی مین اوسکے تکلیف یا ضرر ہو تو ایک ہی دفع بدنکو اتنا تر کر ہی کہ دو چار قطرہ ٹپک کر
نیچی گرین اور ایک دفعہ کلی کر ہی اور ناک مین پانی ڈالی تو فرض ادا ہو جاویگا اور اسی ضمن مین وضو بہی ادا ہو جاویگا
مسئلہ وضو مین ایکدفعہ منہہ اور دونون ہاتہہ کہنیون تک اور دونو پاؤن ٹخنی تک دہونا کہ ایک دو قطرہ ٹپکین اور سر کا
مسح ضروری ہی اور تین دفعہ سنت ہی **مسئلہ** غسل اور وضو کی نیت بدعت ہی ملا اون نے بنائی غضب تو یہہ کیا کہ ہاتہہ
دہونیکی جدا اور پاؤنکی جدا اور مونہہ کی جدا لوگ اتنا نہین سمجہتی کہ نیت دلسے علاقہ رکہتی ہی نہ منہہ سی وضو مین
ول لفظ بسم اللہ کہنی کی بڑی تاکید حدیث مین وارد ہوئی ہی حاجت غسل کی ہو یا وضو کی اور پانی موجود نہو
یا ضرر کرتا ہو بی تکلف غسل یا وضو کی عوض تیمم کر لی کہ اللہ کا حکم ہی بعضے وسواسی نماز جو ایمان کا ستون ہے
ہوتی ہین مگر غسل کا تیمم نہین کرتی سبب اسکا جہالت ہی بعضے معذور عورت کی پاس نہین جاتی اس خوف سے
غسل ضرر کرتا ہی اور تیمم سی دلکو تسکین نہین ہوتی یہہ محض اونکا وسواس ہی یون سمجہا چاہیی کہ طہارت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کا جو بنی آدم پر نہایت ہوا کہ اوسکی ہدایت کیواسطی ایسا رسول بھیجا کہ جب معراج مین شرف ہوئی تو
نماز پنجگانہ کا تحفہ معراج کا کہتی ہی ہماری واسطے بہی حصہ لیتی آئی اور درود وسلام ایسی نبی پر اور اونکی آل واصحاب پر

فصل نماز کی تاکید کی بیان مین سنا چاہیی کہ نماز دین کی ارکانون مین سی رکن عالی ہی قیامت مین اول سوال نماز کا
ہوویگا بعد اسکی نماز کا تارک الصلوة قریب ہی کہ مشرک ہو جاوی فرمایا اللہ تعالی نی اقیموا الصلوة ولا تکونوا
من المشرکین سیدہی کرو نماز اور نہو جاو تم مشرکونمین سی اگلی امت مین شرک اور کفر اسطرح پہیلا کہ اول نماز چہوڑدی
فرمایا اللہ تعالی نی فخلف من بعدہم خلف اضاعوا الصلوة واتبعوا الشہوات فسوف یلقون غیا
پہر آئی بعد اونکی ناخلف کہ تباہ کی نماز اور پیچہی لگی خواہشون کی سو جلد پڑینگی گمراہی مین یعنی اگلی امت مین لوگ اول
اچہی ہوتی بعد اوسکی جو پیچہی ہوتی تو اونہون نی پہلا قدم ترک صلوة مین رکہا بعد اوسکی اور گمراہیان شرک اور کفر کی
پیدا ہوئین حدیث مین آیا ہی الصلوة عماد الدین من اقامہا اقام الدین ومن ہدمہا ہدم الدین نماز
ستون ہی دین کا جسنی اوسکو کہڑا کیا دین کو اور جسنی گرایا اوسکو گرایا دین کو مکان بغیر دیوار وستون
کی کبہی قایم نہین رہتا ایمان بغیر نماز کی کہان رہیگا صحابہ ساری اور گناہ کرنیوالونکو بی ایمان نہین جانتی تہی مگر
تارک الصلوة کو عن عبد اللہ بن شقیق کان اصحاب رسول اللہ صلعم لا یرون شیئا من الاعمال
ترکہ کفر غیر الصلوة عبد اللہ بن شقیق نی فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی لوگ کسی نیکی کا چہوڑنا کفر نہین
جانتی تہی سوائی نماز کی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی العہد الذی بیننا وبینہم الصلوة فمن ترکہا
فقد کفر فرق درمیان ہماری اور درمیان اون کفار کی نماز ہی سو جسنی چہوڑدیا اوسکو وہ کافر ہوا اور
کوئی عالم بی نماز کا قتل تجویز کرتا ہی اور کوئی فرماتا ہی دایم الحبس کرو یہان تک کہ مرجاوی کوٹہی اوسکی ساتہہ

نمازی واقف کار عورت کی ساتھ ہو کر نماز پڑہی اور جب نماز آجاوی تو پہر ہر ایک جدا جدا پڑہی مسئلہ بیمار کو
اگر طاقت ہووے تو بیٹھ کر پڑہی نہین تو لیٹی ہی اشارہ سی ادا کری مگر چہوڑ نہ دی مسئلہ نماز مسافر کی یہ ہے
کہ ظہر اور عصر اور عشا دو دو رکعت فرض پڑہی اور مغرب کی تین اور فجر کی دو مسئلہ موزہ پر تین
تین دن کی لئی مسح کری مسئلہ شیخ عمر جو مکہ مین حنفی مذہب کی مفتی اور پیشوا تہی اونہون نی سفر مین
جمع کا فتوی بہی دیا ہی اور وہ فتوی ہندوستان مین وارد اور مشہور ہی اور حدیث مین وارد ہی کان
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ تبوک اذا زاغت الشمس قبل ان یرتحل جمع بین الظہر والعصر وان ارتحل
قبل ان تزیغ الشمس اخر الظہر حتی ینزل للعصر وفی المغرب مثل ذلک اذا غابت الشمس قبل ان یرتحل جمع بین
المغرب والعشاء واذا ارتحل قبل ان تغیب الشمس اخر المغرب حتی ینزل للعشاء ثم جمع بینہما رواہ ابوداؤد
والترمذی تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تبوک کی لڑائی مین جب ڈہلتا آفتاب پہلی کوچ کی جمع تقدیم کرتی نماز
ظہر اور عصر مین اور اگر کوچ کرتی پہلی آفتاب ڈہلنی کی دیر کرتی نماز ظہر مین یہان تک کہ اوترتی نماز عصر کو
اور مغرب مین ایسا ہی جب ڈوب جاتا آفتاب پہلی کوچ کرنیکی جمع تقدیم کرتی مغرب اور عشا مین اور اگر
کوچ کرتی پہلی آفتاب ڈوبنی کی دیر کرتی مغرب مین اوترتی تک عشا کو پہر جمع تاخیر کرتی دونون مین
مسئلہ طور جمع کا یہ ہی کہ ظہر کی وقت اول دو رکعت ظہر کی فرض پڑہی پہر فورًا عصر کی دو رکعت فرض
پڑہی بعد اوسکی نماز مغرب کیوقت اول تین رکعتین مغرب کی پڑہی پہر دو رکعتین عشا کی پڑہی اسکو
شرع مین جمع تقدیم کہتی ہین مسئلہ دوسری صورت یہ ہی کہ عصر کے وقت اول دو رکعتین ظہر کی پڑہ کر
دو رکعتین عصر کی فورًا پڑہی اور عشا کیوقت پہلی تین رکعتین مغرب کے پڑہ کر پہر دو رکعتین عشا کی پڑہی اسکو
جمع تاخیر کہتی ہین پہلی صورت اولی ہی اور دوسری بہی جایز اور اوسکی دلیل درمختار وغیرہ حنفی کتابون سی
شیخ نی فتوی مین لکہی ہی مسئلہ جسکا لڑکا گود سی نہ اوتری اوسکو لڑکا لئی نماز پڑہنی درست ہے
عن ابی قتادۃ قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یؤم الناس وامامۃ بنت ابی العاص
علی عاتقہ فاذا رکع وضعہا واذا رفع راسہ من السجود اعادہا ابی قتادہ نی کہا کہ دیکہا
مینی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو امامت کرتی لوگون کی اور امامہ ابو العاص کی بیٹی حضرت کی مونڈہی پر
رہتی تہین سو جب رکوع کرتی اوتار دیتی اوسکو اور جب اوٹہتی سجدہ سی پہر چڑہا لیتی اوسکو مسئلہ
اگر دشمن کا خوف ہو تو گہوڑی کی سوار ہین یا آپ چلتی مین پڑہی اگرچہ رخ قبلہ کیطرف نہووی آسان مسئلہ

لوگون مین بسبب عذر کی طاقت اوسکی ہر روز ادا کرنیکی نہین ہی اسواسطے خدا نی معاف کر دی فرمایا اللہ تعالی نی عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ معلوم کیا کہ اب ہوجائینگی تم مین سی بعضی بیمار اور بعضی چلتی ہین زمین مین چاہتی ہین اللہ کا فضل اور بعضی لڑتی ہین راہ مین اللہ کی سو پڑہو تم جسقدر آسان ہو اوس ہی یعنی قرآن سی لوگون مین جو اوسکے ترکیب مشہور ہی کچھہ ضرور نہین بطور ساری نفلونکو ادا کریں مسئلہ وتر نماز تہجد کی ساتھہ پڑہنا بہتر ہی اور جدا وقت سو جایا کرین وہ اگر اول وقت مین پڑہ لین تو بہی جائز ہی مسئلہ شب و روز مین بارہ رکعتین سنت مشہور ثواب بہت رکھتی ہین حدیث مین وارد ہی مَنْ صَلّٰى فِيْ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اِثْنَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ یعنی جو پڑہین رات دن مین بارہ رکعتین نماز بنایا جاویگا اوسکے لئی گہر جنت مین چار قبل ظہر کے اور دو بعد اوسکے اور دو بعد مغرب کے اور دو بعد عشا کی اور دو قبل فجر کی برا جانتی والا اوسکا بلکہ ہر سنت کا بی ایمان ہی لیکن تبہہ ہر عبادت کا معلوم کرنا ضرور ہی بعضے ناواقف بدعلج کی مقید ہین ایسا اہتمام اور سختی کرتی ہین کہ سنت برباد گناہ لازم پیش آتا ہی اور جو کوئی ٹوکی تو اسکو کہتی ہین کہ یہہ سنتونکو چہڑاتی ہین چنانچہ بعضی یون کہتی ہین کہ فرض خدا کا سنت رسول کی اس صورت مین وہ شرک مین پڑ جاتی ہین یون نہین سمجہتی ہین کہ نمازین سب اللہ کی ہین دوسرا کوئی اسمین شریک نہین بعضی یون سمجہتی ہین کہ سفر مین فرض آدہی ہوتی مگر سنت نہ چہوٹے وہ سنت کو فرض سی زیادہ سمجہتی ہین کتاب در مختار مین حضرات سی یون نقل کیا ہی لَا قَصْرَ فِي السُّنَنِ لِاَنَّ الْقَصْرَ اِنَّمَا يَكُوْنُ فِيْمَا عَلَيْهِ لَا فِيْمَا هُوَ مُخَيَّرٌ فِيْهِ سنتون مین قصر نہین کیونکہ اوس نماز مین قصر ہے کہ جسکا پڑہنا ضرور ہو اور جسمین جیسا ہی سفر مین آدمی چاہی پڑہی چاہی نہ پڑہی اور جب وقت تنگ ہی کہ خوف نماز کی فوت یا مکروہ ہوجانیکا ہی تو اوسوقت بعضی نماز سنت شروع کرلی ہین اور فرض کہو دیتی ہین یا ناقص کرتی ہین اور بعضی شخص کو کوئی کام ایسا ضرور آیا کہ اوسوقت ستّرہ رکعتین معمولی نہین ادا کرسکتے تو اوسوقت فرض ہی کہ جس سی ایمان باقی رہی چہوڑکر چلی جاتی ہین کہتی ہین کہ پڑہینگی تو سب چہوڑینگی تو سب وہ لوگ حقیقت مین یون سمجہتی ہین کہ فرض بی سنت کی تمام نہین ہوتی اوسکی مثال یہہ ہی کہ ایک شخص عادت کی کہ ہمیشہ بریانی کباب فرنی کہایا کرتا تہا اتفاقا ایسا وقت آیا کہ یہہ چیزین نہ ملین ہر چند لوگون نی اوس سی کہا

نماز کی واسطے بیان ہوئی کہ تنگی کی وقت نماز کسی کی کبہی نہ چہوٹی اور جب خاطر جمع ہوئی تو نماز مین دیر تک
اور دعائین معمولی اور سورتین ٹہہر ٹہہر پڑہا کری کیونکہ بغیر ضرورت کی عبادت سرسری مقبول نہین ہوتی فرمایا
اللہ تعالی نی فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا فَاِذَا اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ
سو اگر ڈر ہو تم کو تو نماز پڑہ لو چلتی یا سوار سے پہر جب امن مین آؤ تو یاد کرو اللہ کو جیسا تمکو سکہایا جو نہ تہی تم
جانتی اور یہہ جو نماز کی ہزار فرض اور مکروہ ٹہرا رکہی ہین یہہ سب نادانون کی ڈرائی اور نماز پہر انکی ترکیب سے
بعضی کہتی ہین کہ اللہ اکبر کا جہان پہلا الف یا ب پڑہی تو نمازی کافر ہو جاویگا عوام سمجہی کہ پہلی تو ہم خاصی مسلمان
ہتی نماز پڑہنی سی تو صاف کافر ہونیکا ڈر ہی اور فقط اللہ اکبر مین دو بار احتمال کافر ہونیکا پیدا ہوا سلام
پہیرنی تک دیکہی کی دفع کافر ہوتی ہین اس کافر ہونی سی تو بی نمازی مسلمان ہو کر جینا بہتر ہی بہتون نی
اسی خوف سی نماز چہوڑ دی حقیقت یون ہی کہ یہہ بی فایدہ مضمون اللہ اور رسول نی اور صحابہ نی نہین فرمایا
اور کوئی کافر نہین ہونیکا جب تک اللہ کی بڑائی کا دل سی وہ انکار کری اور بعضی کہتی ہین کہ اللہ کے
الف کی ساتہہ ہاتہہ کا انگوٹہا کانون کی لو تک پہنچی اور اکبر کی ر کی ساتہہ دونون ہاتہہ بندہی یہہ حرفون کے
قید سفاہت بغیر فرمائی اللہ و رسول کی قاعدی نکالکر لوگون پر نماز بہاری کر دی نماز حضور دل سی کامل
ہوتی ہی اور خرافاتون سی تو اور بہی نقصان ہی جو شخص نماز مین اللہ کی سامنی بہت دعا اور زاری کریگا
اور گڑگڑاویگا اور التجا کریگا اوسکی نماز زیادہ مقبول ہوگی خواہ زبان صاف ہو یا نہو فرمایا اللہ تعالی نے
قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خٰشِعُوْنَ بہلی بہال ہوئی اون مومنون کی جو نماز مین جہکی
رہتی ہین اور ترسناک ہین

فضل نماز نفل کی بیان مین

جانو تم کہ مرتبہ قبولیت کا بعد نماز فرض
کی نماز تہجد کو نصیب ہی عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَفْضَلُ
الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْمَفْرُوْضَةِ صَلٰوةٌ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ ابی ہریرہ رض نی کہا مین نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم کو کہتی تہی افضل نماز بعد فرض کے وہ نماز ہی جو درمیان شب کی ہی وقت اوسکا دو پہر رات سے
صبح تک وہ وقت تنہائی اور خاطر جمعی کا ہی سوا اللہ کی کوئی نہین جاگتا دعا اور التجا جو تمام نماز کا
مغز ہی اوسوقت نہایت خوبی سی ادا ہوتی ہی اور نفس کو اوسوقت کی اوٹہنی سی بڑی تکلیف گذرتی ہے
اور جس کام مین نفس کو تکلیف زیادہ ہو وہ مقبول بہی زیادہ ہی فرمایا اللہ تعالی نی هِيَ اَشَدُّ وَطْاً
وَّاَقْوَمُ قِيْلًا اس نماز مین سخت تکلیف اور پوری نکلتی ہی بات یہہ نماز پہلی مقرر فرض ہوئی لیکن بسبب

اعانت کی اور سمجھتی نہتھی ہم کہ کیا کہتا ہی وہ یہان تک کہ پہنچا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پہر پوچھنی لگا اسلام کی باتین پہر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ نمازین ہین دن اور رات مین پہر کہا کیا مجہپر ہی سوا انکی فرمایا نہین مگر یہہ کہ نفل پڑہی تو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رمضان کی مہینے کا روزہ پہر کہا کیا ہی مجہپر سوا اسکے فرمایا نہین مگر یہہ کہ نفل رکہی تو کہا راوی نے ذکر کیا اوسکی سامنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی زکواۃ کا پہر پوچہا اوسنی کہ کیا ہی مجہپر سوا اسکے فرمایا نہین مگر یہہ کہ زیادہ دی تو کہا راوی نی پہر چلا وہ مرد کہتا ہوا کہ اللہ کی قسم نہ بڑہاونگا مین اسپر کچہہ اور نہ گہٹاونگا اس سی پہر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی مراد کو پہنچا وہ مرد اگر سچا ہی مسئلہ اور بعضے شخص ایسی جگہہ سنت پڑہتی ہین کہ لوگ اونکی سامنی سی آتی جاتی ہین سو وہ آپ گنہگار ہوتی ہین اور دوسرے کو بہی گنہگار کرتی ہین یہہ تو کہو کہ آنحضرت نی مسجد مین سنت کب پڑہی عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى مَسْجِدَ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَصَلّٰى فِيْهِ الْمَغْرِبَ فَلَمَّا قَضَوْا صَلٰوتَهُمْ قَامَ النَّاسُ يَتَنَفَّلُوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ فِي الْبُيُوْتِ کعب بن عجرہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئی مسجد مین بنی عبد الاشہل کی پہر پڑہی اوسمین نماز مغرب کی پہر جب پڑہ چکی نماز لوگ کہڑی ہوئی نفل پڑہنی کو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی تمہین چاہیی کہ پڑہو اس نماز کو گہر وںمین مسئلہ جب تکبیر اقامت فرض نماز ہوتی ہی تو بعضے اوسوقت سنت پڑہنی لگتی ہین قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ جب تکبیر کہی جاوی نماز فرض کی تب کوئی نماز درست نہین مگر فرض اور جتنی فضیلت حدیث مین ان سنتون کی وارد ہی ویسے فضیلت اور بہی سنتون کی وارد ہی لیکن بسبب ردا جکی لوگ انکو فرض کی برابر جانتی ہین اور انکو نہین چنانچہ حدیث و قران مین تہجد کی فضیلت اون سنتونسی زیادہ آئی ہی اور فضیلت تکبیر اولی اور سنت صبح کی حدیث مین برابر ہی یعنے وہ خیر من الدنیا و ما فیہا بہتر ہی دنیا سی اور جتنی اوسمین ہی اور سنت نماز کی سی فضیلت سنت روزونمین بہی وارد ہی لیکن لوگونکو اوسکی طرف اتنا التفات نہین اسواسطے ضرور ہی کہ ہر عبادت کا رتبہ حدیث و قران سے معلوم کرلین بعد اوسکی عمل مین لاوین کہ اللہ تعالے ثواب پورا عنایت کری فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نی ہَلْ يُقْبَلُ الْعَمَلُ بِغَيْرِ الْعِلْمِ کیا قبول کیا جاتا ہی عمل بغیر علم کے فصل جنازہ کی

اب سوکھی روٹی پر قناعت کر جس سی جان بچی جھوگی تو پھر گوشت پلاؤ کھانا وہ نادان یون سمجھا کہ بغیر کبابکی
کھانی سی شاید بھوکہ نجاوی گی یا اوسکی دلمین آیا کہ ہمیشہ ایسا کھانا کھاتی تھی آج روکھا کس منہ سی کھاوین ما ری نادانی
کی جان دی اور بھوکہ سی مرجانا ہی قبول کیا بعضی شخصون نی وقت پہ پہین نماز یاد کرنی شروع کی اور بعضی کنواری
محنتی لوگ ہین کہ فرصت زیادہ نماز پڑہنی کی نہین کہتی اور نہ زبان کو لیاقت زیادہ عبارت یاد کرنیکی ما ری شوق کی
سو سو دفع نماز شروع کرتی ہین پھر مشکل ہونیکی سبب چھوڑ دیتی ہین وہ لوگ اگر فقط فرض پر کفایت کرین اور
عبارت ضروری یاد کرتی رہین تو فرض نہ چھوٹی دوزخسی خلاصی پا کر جنت کو چلی جاوین اون لوگون نی شاید یہ
دو حدیثین نہین سنین وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اَتٰی اَعْرَابِیٌّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِیْ
عَلٰی عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهٗ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَّتُقِیْمُ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ
وَتُؤَدِّی الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَا اَزِیْدُ عَلٰی هٰذَا
شَیْئًا وَّلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰی قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی رَجُلٍ
مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی هٰذَا کہا ابو ہریرہ نی کہ آیا ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس پھر کہا کہ بتا
مجھی ایسا کام کہ جب مین کرلون اوسی چلا جاؤن جنت مین فرمایا کہ پوج تو اللہ کو اور نہ کر شریک اوسکا کسیکو اور
کھڑی کر نماز فرض اور دی زکوۃ فرض اور روزہ رکھہ رمضان کا کہا اعرابی نی قسم ہی اسکی کہ جسکی
ہاتھہ مین میری جان ہی نہ زیادہ کرونگا اوس سی کچھہ کم جب پھر چلا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نی
جسکو خوش آوی کہ دیکھی جنتی کو تو چاہی کہ دیکھی اوسکو عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِیَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا یَقُوْلُ حَتّٰی
دَنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ یَسْأَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوٰتٍ فِی الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَیَّ غَیْرُهُنَّ فَقَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصِیَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَیَّ غَیْرُهٗ قَالَ لَا اِلَّا
اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ ذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فَقَالَ هَلْ عَلَیَّ غَیْرُهَا قَالَ لَا
اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ یَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِیْدُ عَلٰی هٰذَا شَیْئًا وَّلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ الرَّجُلُ اِنْ صَدَقَ طلحہ ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نی کہا کہ آیا ایک
شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس نجد والون مین سی جسکی سر پر چہتری بال سنتی تھی ہم بھنبک اوسکی آواز

خطبہ مختصر روز جمعہ موافق روایت فقیہ ابو اللیث سمرقندی علیہ الرحمۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی لم یزل ولا یزال حیا قیوما عالما قادرا مدبرا سمیعا بصیرا ۔ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وکبرہ تکبیرا ۔ ونشھد ان سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسولہ الذی ارسل الی الناس کافۃ بشیرا ونذیرا ۔ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا ۔ اما بعد فیا ایھا الناس ان لکم معالم فانتھوا الی معالمکم ۔ وان لکم نھایۃ فانتھوا الی نھایتکم ۔ فان العبد المؤمن بین مخافتین ۔ بین اجل قد مضی لا یدری ما اللہ صانع بہ ۔ وبین اجل قد بقی لا یدری ما اللہ قاض بہ ۔ فلیتزود العبد من نفسہ لنفسہ ۔ ومن حیاتہ لموتہ ۔ ومن شبابہ لکبرہ ۔ ومن دنیاہ لآخرتہ ۔ فان الدنیا خلقت لکم وانکم خلقتم للآخرۃ ۔ فوالذی نفسی بیدہ ما بعد الموت من مستعتب ولا بعد الدنیا دار الا الجنۃ والنار ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۔ واذا سالک عبادی عنی فانی قریب ۔ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلھم یرشدون ۔ اقول قولی ھذا واستغفر اللہ لی ولکم اجمعین ۔

خطبہ ثانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ۔ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدی اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ ۔ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ۔ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد بعدد من صلی وصام ۔ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد بعدد من قعد وقام ۔ وصلی اللہ علیہ وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین ۔ والملائکۃ المقربین والخلفاء الراشدین خصوصا علی خیر البشر بعد الانبیاء بالتحقیق ۔ امیر المؤمنین ابی بکر ن الصدیق

نماز کی بیان مین عربی نیت اس نماز کی جو مشہور ہی لوگونکی نکالی ہوئی نہ پڑہنا چاہیی جنازی کو آگی رکہہ کر
منہہ کعبہ کیطرف کرکی کہڑا ہووی بعد اوسکی اللہ اکبر کہہ کر تحریمہ باندہی پہر سبحانک اللہم وبحمدک پڑہی جو یہہ یاد
نہووی تو اپنی زبان سی اللہ کی تعریف اور بڑائی کری بعد اسکے الحمد کی سورۃ پڑہی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ
النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَی الْجَنَازَۃِ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ ابن عباس نی کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
پڑہتی جنازہ پر سورہ فاتحۃ الکتاب بعد اوسکی اللہ اکبر کہتی پہر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل
و اصحاب پر درود بہیجتی پہر اللہ اکبر کہتا پہر یہہ دعا پڑہتی ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نی کہا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جنازی پر یہہ پڑہتی تہی اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاہِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا
وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰہُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا
فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰہُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ ای اللہ بخش ہماری جیتون کو
اور مردون کو اور حاضر کو اور غایب کو چہوٹی کو اور بڑی کو مرد کو اور عورت کو ای اللہ تو جسکو جلاوی
ہم لوگون مین سی اسکو جلا اسلام پر اور جسکو ماری ہم لوگون مین سی تو مار اوسکو ایمان پر ای اللہ
محروم رکہہ ہمکو اوسکی مزدوری سی اور نہ فتنہ مین ڈال ہمکو بعد اوسکی ہر چند بعضی دعائین حدیثون مین جدا
بہی وارد ہوئی ہین لیکن یہہ دعا مرد عورت لڑکی جوان سبکو کفایت کرتی ہی اور جو یہہ بہی یاد نہووی
تو اسکی معنی اردو [illegible] لفظ دعا کی اپنی بولی مین ادا کرین اور التجا و زاری اوس مردی کی بخشش کی
واسطے اللہ کی جناب مین بہت سی کرین کہ خداوندا آج اسکو امید اپنی اعمالون کی اور تدبیر کی بالکل جاتی رہی
محض تیری اختیار مین ہی تو جیسا چاہی ویسا کر نہ ہم تجکو [illegible] کرتی ہین تو محض اپنی کرم سی اسکو بخشدی بعد دعا کی
اللہ اکبر کہکی سلام دی اور جب جنازہ کی سامنی کہڑا ہووی تو بی اختیار اللہ کی قدرت دیکہکر ڈری اللہ کی بڑائی کری کہ یہہ شخص
ابہی کیسی حکومت کی باتین کرتا تہا اور کیا کیا خیال باندہتا تہا کیسی منہ ظاہر کرتا تہا موت سی کیسا ڈرتا تہا تکلیف سی
کیا چہپتا تہا اسکو باتکی برداشت نہ تہی مال و اسباب کو بہت عزیز رکہتا تہا دیر نہین لگی کہ لاچار محض پڑا ہی آرزو دنیا
دلکی سب باقی رہین اپنی بیگانہ سب سی ناتا ٹوٹا ہمارا بہی ایکدن ایسا حال ہوگا حق ہی کہ اللہ ہی قدرت والا ہی
اور ہم سب عاجز اور کمتر ہین وہی بڑا ہی اور مرتبہ والا بلند ہی اور برتر اور جو مردہ دفن ہو چکا ہی تین دن تک نماز اوسکی قبر پر جاکر پڑہی
اور جو کوئی ایک ہی مسلمان قبر پر کسیطرح حاضر ہو سکی تو نماز اوسکی دور سی پڑہی یہہ حدیثین اس رسالہ کی مشکوۃ شریف مین موجود مین

تمت تمام شد

رضي الله تعالى عنه وعلى مزين المنبر والمحراب امير المؤمنين عمر بن
الخطاب رضي الله تعالى عنه * وعلى كامل الحياء والايمان امير المؤمنين عثمان بن
عفان رضي الله تعالى عنه * وعلى مظهر العجائب والغرائب امير المؤمنين
علي بن ابي طالب كرم الله وجهه * وعلى الامامين الهمامين
السعيدين الشهيدين * ابي محمد الحسن وابي عبد الله الحسين رضي الله
تعالى عنهما * وعلى امهما سيدة النساء فاطمة الزهراء رضي الله تعالى
عنها وعلى عميه المكرمين بين الناس ابي عمارة الحمزة وابي الفضل
العباس رضي الله تعالى عنهما * وعلى الستة الباقية من العشرة المبشرة
وسائر المهاجرين والانصار والتابعين الابرار الاخيار الى يوم القرار
رضوان الله عليهم اجمعين * اللهم اغفر لي ولوالدي ولجميع
المؤمنين والمؤمنات انك سميع مجيب الدعوات * اللهم ايد
المسلمين بالامام العادل والخير والطاعات واتباع
سنن سيد الموجودات * اللهم انصر من نصر دين محمد
صلى الله عليه وسلم واجعلنا منهم * واخذل من خذل دين محمد
صلى الله عليه وسلم ولا تجعلنا منهم * عباد الله رحمكم الله
ان الله يأمر بالعدل والاحسان وايتاء ذي القربى وينهى
عن الفحشاء والمنكر والبغي يعظكم لعلكم تذكرون * اذكروا
الله يذكركم وادعوه يستجب لكم ولذكر الله تعالى اعلى واولى واعز
واجل واهم واتم واكبر * *

تمت بالخير والعافية